26983 ـ عورت کے لیے نماز عید ادا کرنا سنت ہے

سوال

کیا عورت کے لیے نماز عید کی ادائیگی واجب ہے، اور اگر واجب ہے تو کیا وہ اپنے گھر میں ادا کرے یا کہ عیدگاہ میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز عید عورت پر واجب نہیں، لیکن اس کے لیے سنت ہے، اور وہ مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں نماز عید ادا کرے گی؛ کیونکہ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے.

صحیحین وغیرہ میں ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ:

" ہمیں حکم دیا گیا ـ اور ایك روایت میں ہے: ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ـ کہ نماز عیدین میں جائیں، اور قریب البلوغ اور کنواری عورتیں بھی نماز عید کے لیے جائیں، اور حیض والی عورتوں کو حکم دیا کہ وہ مسلمانوں کی نماز والی جگہ سے دور رہیں "

صحیح بخاری (1 / 93) صحیح مسلم حدیث نمبر (890).

اور ایك دوسری روایت میں ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور قریب البلوغ اور کنواری عورتیں عید کے لیے نکلیں "

اور ترمذی کی ایك روایت میں ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری اور قریب البلوغ اور باکرہ اور حیض والی عورتوں کو عیدین میں نکالا کرتے تھے، حیض والی عورتیں نماز والی جگہ سے دور رہتیں، اور مسلمانوں کی دعاء میں شریك ہوتی، تو ایك عورت کہنے لگی:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اگر کسی کے پاس اوڑھنی نہ ہو ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اس كى بہن اپنى اوڑھنى اسے عاريتا دے دے "

متفق عليہ.

اور نسائى كى روايت ميں ہے:

" حفصہ بنت سيرين رحمہا اللہ كہتى ہيں:

" ام عطيہ رضى اللہ تعالى عنہا نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا ذكر نہيں كرتى تھيں، بلكہ يہ كہتيں: ميرا باپ ان پر قربان ہو، تو ميں نے كہا: كيا آپ نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ يہ سنا ہے ؟

وہ كہنے لگى: جى ہاں ميرا باپ ان پر قربان ہو، انہوں نے فرمايا:

" قريب البلوغ اور شادى كے قابل اور كنوارى اور حيض والى عورتيں عيد اور مسلمانوں كى دعاء ميں حاضر ہوں، اور حيض والى عورتيں نماز كى جگہ سے عليحدہ رہيں"

صحيح بخارى (1 / 84).

اوپر جو كچھ بيان ہوا ہے اس كى بنا پر يہ واضح ہوا كہ عيدين كى نماز كے ليے عورتوں كا جانا سنت مؤكدہ ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ باپرد ہو كر جائيں نہ كہ بے پرد اور بناؤ سنگھار كر كے، جيسا كہ دوسرے دلائل سے معلوم ہوتا ہے.

نماز عيد اور جمعہ يا دوسرى نمازوں كے ليے امتياز كرنے والے بچوں كا جانا يہ ايك معروف اور مشروع امر ہے جس كے بہت سے دلائل ہيں.

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے.